سوال

(130) جدہ میقات نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہاز کے ذریعہ حج پر آنے والوں کو بعض لوگ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ جدہ سے احرام باندھیں جبکہ بعض دوسرے اس کا انکار کرتے ہیں۔ اس مسئلہ میں راہ صواب کیا ہے؟ فتویٰ عنایت فرمائیے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام حجاج پر، خواہ وہ فضائی راستے سے آئیں یا بحری راستے سے یا خشکی کی راستے سے آئیں، واجب ہے کہ جب وہ بری راستہ سے مقررہ میقات پر سے گزریں یا فضائی اور بحری سفر کی صورت میں اس میقات کے بالمقابل آجائیں تو احرام باندھ لیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میقات مقرر کیے تو فرمایا:

((هُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ))

یہ مقامات وہاں کے رہنے والوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے بھی جو وہاں سے گزر کر آئیں، وہاں کے مقیمی نہ ہوں۔ جو حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں۔''

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے۔

رہی جدہ کی بات، تو وہ اہل جدہ کے لیے تو میقات ہے مگر دور سے آنے والوں کے لیے میقات نہیں۔ ہاں اگر وہ اس حال میں جدہ آئیں کہ ان کا حج یا عمرہ کا ارادہ نہ ہو اور بعد میں حج یا عمرہ کا ارادہ پیدا ہو جائے تو پھر جدہ ہی ان کے لیے میقات ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 128